السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری پھوپھی کا ایک بیٹا ہے اوراس کے ساتھ اس کی بیٹی ہے۔ میری پھوپھی کے بیٹے نے میری بڑی بہن کے ساتھ دودھ پیا تھا۔ کیا میری شادی اس کی بیٹی سے ہوسکتی ہے یا وہ مجھ پر حرام ہے کیونکہ اس کے باپ نے میری بڑی بہن کے ساتھ دودھ پیا تھا اوراس کا باپ میرا (رضاعی) بھائی ہوا۔''(مطاعن۔غ۔الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرواقع وہی کچھ ہے،جوسائل نے ذکر کیا ہے اوررضیع مذکور(پھوپھی کے بیٹے) نے سائل کی ماں کا دودھ پانچ گھونٹ یا اس سے زیادہ گھونٹ حولین کی مدت کے اندراندرپیا ہے تو سائل کا اس رضیع کی بیٹی سے نکاح جائز نہیں۔کیونکہ اب وہ اس لڑکی کا رضاعی چچا بن گیا ہے اوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَحرُمُ من الرَّضاعِ ما يَحرُمُ من النَّسَبِ))

''رضاعت سے وہ سب رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونسب سے حرام ہوتے ہیں۔''

نیزآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا رِضَاعَ اِلَّا فِي الْحَوْلَيْنِ))

''رضاعت وہی معتبر ہے جوابتدائی دوسالوں کے اندراندرہو۔''

اورحضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''جوکچھ قرآن میں اترا وہ دس معلومہ گھونٹ تھے جن سے حرمت واقع ہوتی تھی۔پھر یہ حکم پانچ معلومہ گھونٹوں کے حکم سے منسوخ ہوگیا اورجب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو عمل اسی پر تھا۔''

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں اورترمذی نے اپنی جامع میں روایت کیا اوریہ الفاظ ترمذی کے ہیں۔۔۔اورتوفیق دینے والا تواللہ ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول -صفحہ211

محدث فتویٰ